ریفرنس نمبر: NRL-386

تاریخ: 03-10-2025

شہد کی مکھی کے زہر (Bee venom) سے تیار کردہ سیرم (Serum) اور کریم (Cream) کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایسا سیرم (Serum) یا کریم (Cream) جس میں شہد کی مکھی کا زہر (Bee venom) شامل ہو، اس کا استعمال کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایسا سیرم (Serum) یا کریم (Cream) جس میں شہد کی مکھی کا زہر (Bee venom) شامل ہو اس کا استعمال یعنی اسے جسم کے کسی بھی حصے پر لگانا جائز ہے۔ کیونکہ اصول یہ ہے کہ ہر وہ جاندار جس میں بہتا خون نہ ہو، اس کے جسم سے نکلنے والی چیز پاک ہوتی ہے۔ لہذا شہد کی مکھی کا زہر (Bee venom) بھی پاک ہے اور اس کی وجہ سے سیرم یا کریم ناپاک نہیں ہوں گے۔ یونہی سیرم یا کریم وغیرہ میں یہ زہر اس طرح شامل کیا جاتا ہے کہ یہ جلد کو نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ فائدہ دیتا ہے۔ لہذا ایسا سیرم یا کریم جسم پر لگانا جائز ہے۔

درمختار میں ہے: ”وفي الوهبانية دود القز وماؤه وبزره (أي بيضه الذي فيه الدود) وخرؤه طاهر“ مزيدا من ردالمحتار ما بين الهلالين ”ترجمہ: وہبانیہ میں ہے: ریشم کا کیڑا، اس کا پانی اور وہ انڈا جس میں یہ کیڑا ہوتا ہے اور اس کی بیٹ یہ سب پاک ہے۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالی علیہ اس کے تحت لکھتے ہیں: ”(قوله: وماؤه) يحتمل أن يكون المراد به ما يوجد فيما يهلك منه قبل إدراكه، وهو شبيه باللبن، أو الذي يغلى فيه عند

حله حريرا. وعندي أن المراد الأول لما في الصيرفية: لو وطئ دود القز فأصاب ثوبه أكثر من قدر الدرهم تجوز صلاته معه اھ من شرح ابن الشحنة "ترجمہ: اس کیڑے کے پانی سے مراد یا تو وہ پانی ہے جس میں یہ ادراک سے قبل ہلاک ہو جاتا ہے اور یہ دودھ کی مثل ہوتا ہے۔ یا پھر وہ پانی ہے جس میں اس کو ابالا جاتا ہے ریشم اتارنے کے وقت۔ اور میرے نزدیک اس سے مراد پہلے والا پانی ہے کیونکہ صیرفیہ میں ہے: اگر ریشم کے کیڑے کو مسل دیا اور کیڑے کا مواد کپڑے کو درھم کی مقدار سے زیادہ لگ گیا تب بھی اس کپڑے میں نماز جائز ہے۔ انتھی من شرح ابن الشحنہ

(الدر المختار ورد المحتار، جلد 1، صفحہ 184، دار الفکر، بیروت)

غمز العیون اور النتف فی الفتاوی میں ہے: "وما ليس له نفس سائلة فان ما يخرج منها طاهر". ترجمہ: جن جانداروں میں بہتا خون نہیں ہوتا، ان سے جو چیز نکلے وہ پاک ہے۔

(النتف في الفتاوى للسغدي، جلد 01، صفحہ 38، مؤسسة الرسالة، بيروت)

رد المحتار میں ایک کیڑے کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "مع أن هذه الدودة إن لم يكن لها نفس سائلة تكون ميتتها طاهرة كالذباب والبعوض وإن لم يجز أكلها" ترجمہ: علاوہ ازیں اس کیڑے میں اگر بہنے والا خون نہیں ہوتا تو اس طرح کا مردار کیڑا بھی پاک ہی کہلاتا ہے جیسے مکھی، مچھر، اگرچہ انہیں کھانا جائز نہیں۔

(رد المحتار، جلد 5، صفحہ 51، دار الفکر، بیروت)

امام اہل سنت سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: "ریشم کا کیڑا کہ خود بھی پاک ہے اور اس کا پانی بلکہ بیٹ بھی پاک۔۔ الخ"

(فتاوی رضویہ، جلد 2، صفحہ 463، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فائدہ:

مکھیوں سے زہر حاصل کرنے کا طریقہ اور اس زہر کے عمل کے متعلق "Skindoctors"

نامی ویب سائٹ پر موجود information کا خلاصہ یہ ہے: شہد کی مکھی کا زہر نقصان دہ نہیں، نیز یہ زہر ان مکھیوں کو مارے بغیر ہی حاصل کیا جاتا ہے، اس کا طریقہ یہ اپنایا جاتا ہے کہ ایک شیشے کی پلیٹ پر بالکل معمولی سا کرنٹ چھوڑا جاتا ہے اور شہد کی مکھیاں اس پر ڈنک مارتی ہیں، پھر اس شیشے سے اس زہر کو جمع کیا جاتا ہے۔ ایسے سیرم (Serum) یا کریم (Cream) میں یہ زہر یوں عمل کرتا ہے کہ جب آپ اس سیرم (Serum) یا کریم (Cream) کو لگاتے ہیں تو جِلد کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ مکھی نے ڈنک مارا ہے، اب جسم دفاعی رد عمل کے طور پر چہرے میں خون کی روانی بڑھا دیتا ہے، جس سے جلد کو تازہ آکسیجن اور غذائیت ملتی ہے اور کولیجن (Collagen) اور ایلاسٹن (Elastin) کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے، اس سے نئی جلد بنتی ہے اور جھریاں کم ہوتی ہیں۔

(https://skindoctors.com.au/articles/bee-venom-cream-everything-you-need-to-know)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

محمد ساجد عطاری

09 ربیع الثانی 1447ھ/03 اکتوبر 2025ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

فوڈز، ڈرنکس، کاسمیٹکس اور دیگر مصنوعات کی شرعی حیثیت جاننے کے لیے آپ حلال ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل کا وزٹ کر سکتے ہیں یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں

halal@daruliftaahlesunnat.net

ایڈریس: 171، E1 بلاک، جامع مسجد فیضان نوری رضوی جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان